5

4823CH05

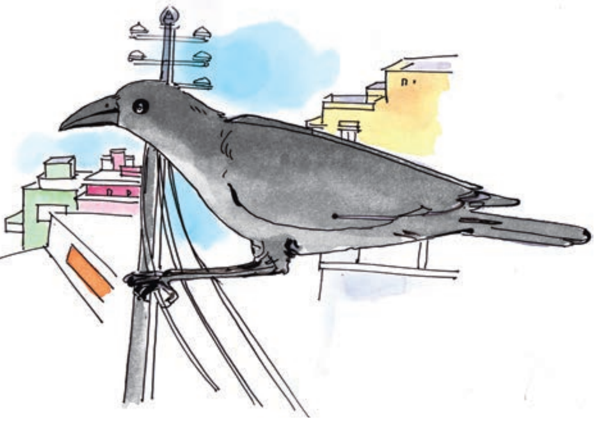

چالاک گلہری

ایک کوّے نے کسی سے سُنا کہ اخروٹ بڑا مزے دار پھل ہوتا ہے اور اِس کا گوُدا بہت لذیذ ہوتا ہے۔ اُس کا جی للچایا۔ ایک مدّت تک وہ اخروٹ کی تلاش میں رہا۔

ایک دن وہ بجلی کے کھمبے پر بیٹھا تھا۔ سامنے خُشک میووں کی دُکان تھی۔ دُکان پر گاہکوں کی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ کوئی بادام لے رہا تھا، کوئی کاجو، کسی نے اَنجیر خریدی، کسی نے پِستہ۔ ایک گاہک نے اخروٹ مانگے۔ اخروٹ کا نام سن کر کوّے کے کان کھڑے ہوگئے۔ دُکان دار نے اخروٹ تول کر گاہک کو دیے۔ کوّے نے دل میں کہا ''اچّھا تو یہ ہے اخروٹ!'' موقع پاتے ہی وہ اخروٹ کے برتن پر تیزی سے جھپٹا اور ایک اخروٹ پنجے میں داب کر لے اڑا۔

دکان دار ہاں ہاں کرتا اس کی طرف دوڑا لیکن کوّا یہ جا وہ جا۔

اخروٹ پاکر کوّا بہت خوش تھا کہ آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔ وہ ایک پیڑ پر جا بیٹھا اور اپنی لمبی سی چونچ سے اخروٹ توڑنے لگا۔ کرر، کرر کی آواز ہوئی لیکن اخروٹ جوں کا توں رہا۔ اس نے بہت کوشش کی لیکن اخروٹ کو نہ ٹوٹنا تھا نہ ٹوٹا۔ بے چارہ کوّا تھک کر مایوس ہوگیا۔ بہت دیر تک سر جھکائے سوچتا رہا کہ اخروٹ کس طرح توڑا جائے؟

© NCERT not to be republished

اچانک اسے خیال آیا کہ کیوں نہ میں اسے پانی میں بِھگوکر نرم کرلوں، پھر یہ آسانی سے ٹوٹ جائے گا۔ یہ سوچتے ہی وہ اُڑا اور ندی کے کنارے جا پہنچا۔ جلدی سے اخروٹ کو پانی میں ڈالا اور تھوڑی دیر بعد پانی سے نکال کر اسے چونچ سے خوب دبایا۔ پھر زور زور سے ٹھونگیں ماریں۔ پھر بھی اخروٹ نہ ٹوٹا۔ وہ مایوس ہوکر بیٹھ گیا۔

قریب ہی ایک گلہری بیٹھی یہ تماشا دیکھ رہی تھی۔ اخروٹ کو دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ کوّے سے اخروٹ حاصل کرنے کی تدبیر سوچنے لگی۔ آخر اسے ایک ترکیب سوجھی۔ وہ خوشی سے اچھل پڑی۔ دَوڑی دَوڑی کوّے کے پاس پہنچی۔ اسے ادب سے سلام کیا اور بولی ''بھیّا! کیا بات ہے، بہت پریشان نظر آرہے ہو؟'' کوّا بولا، ''کیا بتاؤں بہن! بڑی مشکل سے یہ اخروٹ ملا ہے لیکن یہ تو کسی صورت ٹوٹتا ہی نہیں۔''

گلہری بولی، ’’بس اتنی سی بات کے لیے پریشان ہو! میں تمھیں اخروٹ توڑنے کی آسان ترکیب بتاتی ہوں۔‘‘ کوّے نے بے چینی سے کہا، ’’بہن! جلدی بتاؤ، تمھارا بڑا احسان ہوگا۔‘‘ گلہری بولی، ’’بھیّا! اخروٹ کو پنجوں میں دبا کر خوب اونچا اُڑو اور اوپر جا کر اخروٹ کو ہوا میں چھوڑ دو۔ اخروٹ نیچے کسی پتھر پر گرے گا اور ٹوٹ جائے گا۔ پھر تم اس کا گودا کھا لینا۔‘‘

کوّا یہ ترکیب سن کر خوشی سے اچھل پڑا۔ وہ اخروٹ لے کر اُڑا، خوب بلندی پر پہنچا اور اخروٹ کو چھوڑ دیا۔ اخروٹ تیزی سے نیچے آیا۔ پتھر پر چَٹ سے گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ اس کا سفید گودا باہر نکل آیا۔

کوّے نے اوپر سے دیکھا کہ اخروٹ ٹوٹ گیا ہے، وہ تیزی سے نیچے اترنے لگا۔ اُدھر گلہری تاک میں تھی وہ لپک کر اخروٹ تک پہنچی اور سارا گودا لے بھاگی۔ کوّا جب نیچے آیا تو وہاں صرف چھلکے پڑے تھے۔ نہ گودا تھا نہ گلہری۔

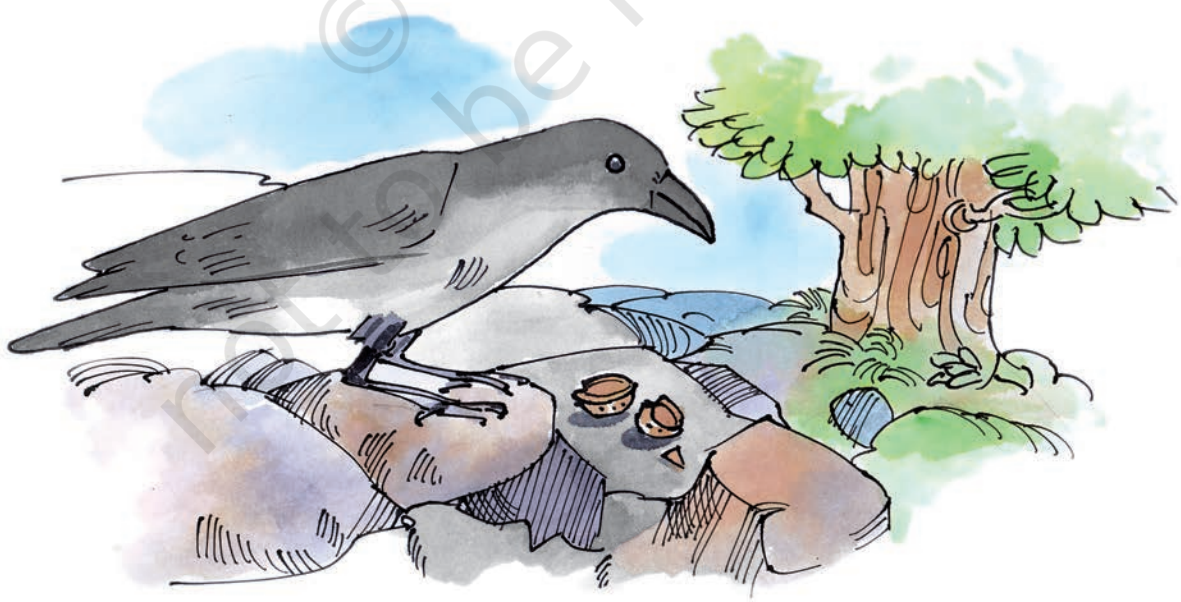

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

لذیذ	:	مزے دار
خُشک	:	سوکھا
کان کھڑے ہونا (محاورہ)	:	چوکنّا ہوجانا، ہوشیار ہوجانا
مایوس	:	نا اُمّید
ٹھونگیں مارنا	:	چونچیں مارنا
منہ میں پانی بھر آنا (محاورہ)	:	جی للچانا
تدبیر	:	ترکیب
بلندی	:	اونچائی
سبب	:	وجہ
تاک میں ہونا (محاورہ)	:	موقع کی تلاش میں ہونا

II سوچیے اور بتایئے:

1۔ کوّے کو اخروٹ کہاں سے ملا؟

2۔ کوّا مایوس کیوں ہوگیا تھا؟

3۔ اخروٹ توڑنے کے لیے کوّے نے کیا ترکیب سوچی؟

4۔ گلہری نے اخروٹ توڑنے کی کیا ترکیب بتائی؟

5۔ آخر میں اخروٹ کس کے ہاتھ لگا؟

6۔ اس کہانی میں کِن کِن میووں کے نام آئے ہیں؟

© NCERT not to be republished

III اس سبق میں آپ نے بہت سے محاورے پڑھے ہیں۔ محاورہ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اپنے اصل معنی کے بجائے دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

☜ نیچے دیے ہوئے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

جوں کا توں رہنا　　منہ میں پانی بھر آنا　　کان کھڑے ہونا

خوشی سے اچھل پڑنا　　تاک میں ہونا

IV نیچے لکھے ہوئے جملے پڑھیے:

1۔ آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔

2۔ وہ اپنی لمبی چونچ سے اخروٹ توڑنے لگا۔

ان جملوں میں 'لذیذ' اور 'لمبی' سے 'پھل' اور 'چونچ' کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے۔ جو لفظ کسی چیز کی خصوصیت بتائے اُسے ''صفت'' کہتے ہیں۔

☜ سبق سے ایسے چار جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں صفت ہو۔

V نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مُتضَاد لکھیے:

مزے دار　　نرم　　آسان　　اُونچا　　بے وقوف

VI بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

اخروٹ　　لذیذ　　خشک　　تماشے　　خوب　　خیال　　سفید　　موقع

© NCERT not to be republished